شہبازِ طریقت و شہنشاہِ ولایت حضور خواجہ غلام فرید رضی اللہ عنہ کی

مصنفہ کتاب مسمّٰی بہ

فوائدِ فریدیہ

کا اردو ترجمہ مسمّٰی بہ فیوضاتِ فریدیہ

از فقیر معینی شاہجمالی

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ معین الادب جامع مسجد شریف ڈیرہ غازیخان

بار اول تعداد ایکہزار

شعر ترجمہ: سمندر اس وقت تک سمندر ہے۔ جب تک ایک ہی قدم ہے۔ اور بیشک حوادث زمانہ
موجیں اور لہر سمندر میں ہیں۔ ۲۔ لا یجتنک اشکال نقش کلہا۔ عمن نقش کل نہا دمی دستار
نیز فرمایا۔ نہ آدم ہے اس دنیا میں اور نہ شیطان ہے۔ نہ سلیمان علیہ السلام کی مملکت ہے
اور نہ بلقیس ہے۔ پس یہ سارے کا سارا جہان عبارت ہے۔ تو اس کا معنی ہے۔ اے
وہ ذات جو دلوں کیلئے مقناطیس ہے۔ حضرت نجم الدین کبریٰ نے فرمایا ہے۔ کہ انسان
ایک پرندہ ہے۔ جب پہلے پہل آفرینش کے انڈے سے سر باہر نکالتا ہے تو
انا الحق کہتا ہے۔ جب جسم باہر نکالتا ہے سبحانی ما اعظم شانی۔ یعنی میں پاک ہوں
میری شان کتنی بلند ہے۔ کہتا ہے جب پاؤں باہر لاتا ہے۔ تو فرماتا ہے۔ کہ میں
الوہیت سے باہر آیا ہوں جب پاؤں کو کھال سے باہر نکالتا ہے اور ہوا کی مانند توحید
میں پرواز کرتا ہے۔ تو کہتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود اور موجود نہیں۔ جب وحدت کے آشیانے
میں جا بیٹھتا ہے۔ تو کہتا ہے۔ میرے سوا کوئی معبود اور موجود نہیں۔ حضرت سعد الدین
حموی نے فرمایا۔ شعر ترجمہ: میں وہ ہوں کہ دنیا ڈبیہ کی مانند میرے ہاتھ میں آئی۔ بلندی کی
طاقت میری پیٹھ کی طاقت ہے۔ (۲) یہ کون و مکان اور وہ کچھ جو اس دنیا میں ہے
میری دو انگلیوں کی قدرت کے قبضہ میں ہے۔ نیز فرمایا ہے حقیقی موحد اور حقیقی
مشرک خدا جل شانہ ہے۔ حضرت نجم الدین رازی نے فرمایا ہے۔ کہ امر بالمعروف توحید
اور نہی عن المنکر غیر سے منع کرنا ہے۔ نیز فرمایا ہے۔ کہ عارف نہ بہشت میں ہوتے ہیں
اور نہ دوزخ میں۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ بی بی رابعہ بصری ایک دن اپنے پاس آگ اور

پانی رکھتی تھی۔ اور فرماتی تھی۔ کہ اس پانی کے ساتھ دوزخ کو بجھاؤں گی اور اس آگ سے
بہشت کو جلا ڈالوں گی۔ تاکہ ہر شخص بغیر کسی لالچ کے اس کی عبادت کرے۔
حضرت معین الدین حسن سنجری چشتی نے فرمایا ہے۔ کہ عرش عارفوں کی معمولی
منزل ہے۔ اور ان کے بلند مرتبے کو حق جانتا ہے۔ کہ کہاں تک ہے۔ اور نیز یہ بھی
فرمایا ہے۔ کہ عارف اسے کہتے ہیں۔ کہ عرش اور جو کچھ اس میں ہے۔ اسکو اپنے ناخن
میں دیکھے۔ نیز بیان کیا گیا ہے۔ ایک شخص خواجہ معین الدین چشتی کے پاس آیا اور
عرض کیا۔ کہ مجھے اپنا مرید بنائیں۔ فرمایا۔ کہ لا الہ الا اللہ چشتی رسول اللہ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ چشتی اللہ کا رسول ہے۔ حضرت بو طالب مکی نے
فرمایا ہے۔ عرش معلی بنی آدم کے اندر گرد گھومتا ہے۔ حضرت عثمان ہارونی نے
ایک دن اپنی کلاہ مبارک اپنے ہاتھ میں لیکر فرماتے تھے کہ کوئی ہے جو اس کلاہ کی قیمت
کرے۔ وہ آدمی جو پاس بیٹھا تھا عرض کیا۔ کسی کی کیا طاقت کہ اس کلاہ کی قیمت کرے
اس اثنا میں ہاتف نے آواز دی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ اس کلاہ کو ہم لیں گے۔
حضرت عثمان نے فرمایا۔ یا الٰہی جل جلالک تو جو یہ دو جہان مالک ہے۔ یہ دو جہان
کہیں اور میری یہ کلاہ کہاں برابر ہو سکتے ہیں۔ منقول ہے۔ کہ حضرت امیر خسرو
نے حضرت نظام الدین ندی زر بخش کا جوتا ایک ہزار روپے میں خریدا۔ جب حضرت
نظام الدین کے سامنے آیا تو انہوں نے فرمایا۔ کہ خسرو تو نے سستا خریدا۔ حضرت عبداللہ
بیسانی نے فرمایا ہے۔

رباعی۔